گارو

گارو میگھالیہ صوبے کی ایک اہم قبائلی ذات ہے۔ گارو لوگ مزاج سے امن پسند، محنتی اور قدرت سے پیار کرنے والے ہوتے ہیں۔ اسی گارو معاشرے کی دو اہم شخصیات ہیں جا پا جَلِن پا' اور' سُک پا بُنگی پا'۔ گارو معاشرہ ان دو عظیم شخصیتوں کو بڑی عقیدت سے یاد کرتا ہے۔

گارو لوگ میگھالیہ میں کیسے بس گئے اس کے بارے میں ایک کہانی مشہور ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہزاروں سال پہلے گارو قبیلے کے بزرگ چین اور تبّت کی وادیوں میں اِدھر اُدھر گھومتے پھرتے تھے۔ جہاں کھانے پینے کی چیزیں مل جاتیں، وہیں ٹھہر جاتے تھے۔ جب کھانے کی قِلّت ہوتی تو نئی جگہ کی تلاش میں نکل پڑتے تھے۔ یہ خانہ بدوشی والی کیفیت کب تک رہی، اس کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔

کھانے کی تلاش میں بھٹکنے کے علاوہ گارو قبیلے کو خراب موسم اور جنگلی جانوروں سے بھی مقابلہ کرنا پڑتا تھا۔ اس کی وجہ سے گارو لوگ بہت پریشان رہتے تھے۔

انھیں دنوں گارو معاشرے میں 'جا پا جَلِن پا' اور 'سک پا بُنگی پا' کا جنم ہوا تھا۔ ان دونوں نے اپنے قبیلے کے لوگوں کی تکلیفوں کو دیکھا اور سمجھا۔ انھوں نے قبیلے کے لوگوں کو اس حالت سے نکال کر کہیں اچھی جگہ پر لے جانے

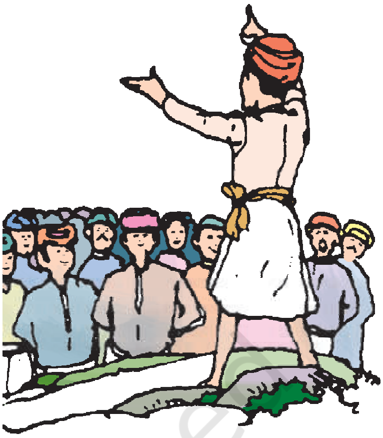

کا فیصلہ کیا۔ دونوں نے قبیلے کے لوگوں کو اکٹھا کیا اور بتایا کہ وہ انھیں ایک خوبصورت مقام پر لے جائیں گے۔قبیلے کے لوگ اُن کی بڑی عزّت کرتے تھے۔انھوں نے ان کی بات مان لی۔کہا جاتا ہے کہ جلن پا اور بنگی پا اتنے نڈر اور با اثر تھے کہ جنگلوں کے خونخوار جانور بھی ان کی آہٹ سن کر بھاگنے لگتے تھے۔ وہ خطرناک طوفانوں میں بھی صحیح راستہ اور سَمت معلوم کرلیتے تھے۔ رات میں بھی انھیں اپنے ساتھیوں کی رہنمائی کرنے میں کبھی پریشانی نہیں ہوتی تھی۔ اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی بنا پر وہ پیش آنے والے خطرات کا اندازہ کرلیتے تھے اور اپنے قبیلے کو مصیبتوں سے بچا لیتے تھے۔

اس طرح سارے گارو ایک ساتھ مل کر ہمالیہ کی ترائی کو پار کرتے ہوئے برہم پُتر ندی کی وادی کی جانب بڑھے۔ وہ اپنے سامان،گھوڑے، جانور وغیرہ اپنے ساتھ لے کر چل رہے تھے۔کبھی کبھی مہینوں چلتے رہتے اور کہیں کہیں برسوں ٹھہرے رہ جاتے۔ مدتوں وہ اسی طرح سفر کرتے رہے اور ہمالیہ کی وادیوں میں گھومتے رہے۔جلن پا اور بنگی پا نے اپنے ساتھیوں کو ہمیشہ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔

برسوں کے تکلیف دہ سفر کے بعد گارو قبیلہ آسام کے میدانی جنگلوں میں آپہنچا۔کہا جاتا ہے کہ ان کا پہلا پڑاؤ کوچ وہار کے جنگل میں پڑا۔اُس زمانے میں کوچ وہار پر آسام کے راجا کا قبضہ تھا۔اُس نے گارو قبیلے کو آگے بڑھنے سے روک دیا۔گارو قبیلہ پہلے سے ہی امن پسند تھا۔اس نے لڑائی کا راستہ نہیں اپنایا۔جلن پا اور بنگی پا نے آسام کے راجا سے بات چیت کرکے انھیں سمجھایا اور راجا انھیں راستہ دینے کے لیے راضی ہوگیا۔اس کی شادی ایک گارو لڑکی سے کروادی گئی اور اس طرح ماحول خوشگوار ہوگیا۔کچھ لوگوں کی رائے ہے کہ یہ واقعہ پہلی صدی قبل مسیح کا ہے۔آج کوچ وہار کا علاقہ مغربی بنگال میں شامل ہے۔کہا جاتا ہے کہ گارو قبیلے کے کچھ لوگ کوچ وہار میں بس گئے تھے۔آج بھی کوچ وہار اور آس پاس کے علاقے میں گارو قبیلے کے لوگ آباد ہیں۔

© NCERT not to be republished

اب جلن پا اور بنگی پا نے اپنے قبیلے کو گارو پہاڑی کی وادیوں میں چلنے کی صلاح دی۔ یہ وادی بے حد خوبصورت تھی۔ یہاں کے پہاڑی جھرنے، جنگلی پھول، پھل، جڑی بوٹیاں، جانور اور پرندے ماحول کو بے حد خوبصورت بنا رہے تھے۔ زمین بھی زرخیز تھی، اس لیے انھوں نے وہیں بسنے کا فیصلہ کیا۔

آج یہ علاقہ گارو قبیلے کی اصل رہائش کا علاقہ بن گیا ہے۔ گارو قبیلہ اسے مُقدّس زمین مانتا ہے۔ گارو شروع سے ہی قدرت کے مختلف وسائل کی تلاش کو ہی اپنا شوق مانتے ہیں۔ جنگلوں میں گھومنا، پھل پھولوں، اناج، جڑی بوٹیوں کی تلاش کرنا، کھیتی کے لیے زرخیز زمین کی پہچان کرنا انھیں شروع سے ہی پسند رہا ہے۔ آج بھی گارو قبیلے کے لوگ اپنے روایتی ہنر کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ گارو قبیلہ اور گارو تہذیب ہندوستان کی شان ہے۔

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

معاشرہ	:	سماج
خانہ بدوش	:	ایسے قبیلے جو کوئی مستقل گھر نہیں بناتے، بنجارے
خونخوار	:	لہو پینے والے، درندے
زرخیز	:	اُپجاؤ، زیادہ فصل دینے والی مٹّی
قبلِ مسیح	:	حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے پہلے (ق م) (B.C.)
وادی	:	دو پہاڑوں یا پہاڑیوں کے بیچ کا حِصّہ، گھاٹی
وسائل	:	وسیلہ کی جمع، ذرائع
روایت	:	چلن، رسم
عقیدت	:	ایسی محبّت جس میں عِزّت کا جذبہ بھی شامل ہو

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

مُعَاشرہ   خونُخوار   قبلِ مسیح   بَرہم پُتر   رہائش   تَرغیب   مُقدّس

3 غور کیجیے:

اس سبق میں ہندوستان کے ایک قبیلے کا بیان ہے۔ عام طور سے قبائلی الگ تھلگ زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں اور اپنے قبیلے کے علاوہ دوسروں سے ملنا جلنا کم پسند کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

4 سوچیے اور بتایئے:

(i) گارو قبیلے کے لوگ ایک مقام پر کیوں بسنا چاہتے تھے؟
(ii) آسام کے راجا نے گارو قبیلے کو آگے بڑھنے سے کیوں روک دیا تھا؟
(iii) جاپا جَلِن پا اور سُک پابِنگی پا کے نام عقیدت سے کیوں لیے جاتے ہیں؟
(iv) گارو پہاڑی کس صوبے میں واقع ہے؟

5 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

(i) قبیلے کے لوگ ان کی بڑی.................................. کرتے تھے۔ (عزت/نفرت)
(ii) جلن پا اور بنگی پا نے اپنے ساتھیوں کو ہمیشہ.......... بڑھنے کی ترغیب دی۔ (آگے/سامنے)
(iii) گارو تہذیب ہندوستان کی.................................. ہے۔ (شان/آن)
(iv) گارو قبیلہ اسے مُقدّس.................................. مانتا ہے۔ (زمین/جگہ)

6

اس سبق میں دو لفظ 'با اثر' اور 'غیر معمولی' آئے ہیں۔ ان میں لفظ 'اثر' سے پہلے 'با' اور لفظ 'معمولی' سے پہلے 'غیر' لگا کر نئے الفاظ بنائے گئے ہیں۔ کسی لفظ کے شروع میں اگر کوئی اضافہ کیا جائے تو اسے سابقہ کہتے ہیں۔ آپ اسی طرح کے پانچ الفاظ لکھیے۔

7 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

اَمن پسند　　خوش گوار　　خوب صورت　　غیر معمولی　　رہنمائی

© NCERT not to be republished

8 عملی کام:

(i) اپنے صوبے یا کسی اور صوبے کی کسی قبائلی ذات کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے اور اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

(ii) گارو قبیلے کے لوگوں نے لمبا سفر طے کیا تھا۔ اگر آپ نے کوئی سفر کیا ہو تو اس کا حال بیان کیجیے۔

© NCERT not to be republished